سوال

سوال : اگر مجھے دورانِ نماز یاد آئے کہ موزے پر مسح کی مدت گزر چکی ہے ، تو کیا میں نماز توڑ دوں ؟ اور اسی طرح اگر وضو کر کرے جراب کے اوپر موزہ پہن لیا اور پھر بعد میں موزہ اتار دیا لیکن جراب نہ اتاری تو کیا میرا وضو ٹوٹ جائے گا یا مجھے وضو کرنا ہو گا ؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے ، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، بعد ازاں :

اول :

اگر موزوں پر مسح کرنے کی مدت ختم ہو جائے ، اور آپ کا وضو باقی ہو تو راجح قول کے مطابق آپ کا وضو باقی رہے گا ، اس موقف کو متعدد اہل علم نے اختیار کیا ہے ، جن میں ابن حزم ، شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہما اللہ بھی شامل ہیں ؛ کیونکہ اس طرح سے وضو ٹوٹنے کی دلیل نہیں ملتی ، اس لیے کہ وضو ٹوٹنے کے اسباب مشہور و معروف ہیں مثال کے طور پر ہوا وغیرہ کا خارج ہونا۔

مزید کیلیۓ آپ سوال نمبر : (69829) کا مطالعہ کریں۔

دوم :

اگر کوئی موزہ یا جراب پر مسح کرنے کے بعد انہیں اتار دے تو اس طرح اہل علم کے صحیح موقف کے مطابق وضو نہیں ٹوٹے گا ؛ کیونکہ جس وقت انسان نے ان موزوں یا جرابوں پر مسح کیا تو شرعی طور پر اس کی طہارت مکمل ہو گئی ، چنانچہ شرعی طور پر حاصل شدہ طہارت کو ختم کرنے کیلیۓ کوئی شرعی دلیل ہی ہونی چاہیے ، اور ایسی کوئی دلیل نہیں ہے کہ جس شخص نے مسح شدہ جراب یا موزہ اتار دیا تو اس سے وضو ٹوٹ جائے گا ، چنانچہ موزہ یا جراب اتارنے کی صورت میں بھی وضو باقی رہے گا ، یہی موقف شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ و دیگر اہل علم کا ہے۔

مزید کیلیۓ دیکھیں : " مجموع فتاوی " از شیخ الاسلام ابن تیمیہ : (179/21، 215) اور اسی طرح " فتاوی و رسائل " از شیخ محمد بن عثیمین (179/11)

البتہ موزے اتارنے کی وجہ سے یہ لازم ہو گا کہ دوبارہ ان پر مسح نہیں کرسکے گا یعنی کہ اسی حالت میں دوبارہ پہن کر اس پر مسح کرنا اس کے لئے جائز نہیں ہو گا الا کہ مکمل وضو کر کے پہنے۔

واللہ اعلم

الاسلام سوال وجواب

100112